

روح کی راہنمائی میں کیسے چلا جائے

How to be Led by the Spirit

یوحننا کی انجیل نے یوسع کے کیے گئے وعدے کو کہ (کس طرح روح القدس ایمانداروں کی زندگی میں کام کریگا) قلم بند کیا ہے۔ آئیں ان میں سے کچھ کام طالعہ کرتے ہیں:

”اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ اب تک تمہارے ساتھ رہے۔ یعنی روح حق ہے دنیا حاصل نہیں کر سکتی کیونکہ نہ اسے دیکھتی اور نہ جانتی ہے۔ تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہو گا،“ (یوحننا: ۱۶: ۱۷-۲۰)

”لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بیجھ گا وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا،“ (یوحننا: ۲۰: ۱۳-۱۴)

”لیکن میں تم سے بچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا لیکن اگر جاؤں گا تو اسے تمہارے پاس بچھ دوں گا۔ مجھے تم سے اور بھی بہت سی باتیں کہنا ہیں مگر اب تم ان کی برداشت نہیں کر سکتے۔ لیکن جب وہ سچائی کا روح آیا گا تو تم کو تمام سچائی کی راہ دکھایا گا۔ اس لیے کہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا لیکن جو کچھ سنے گا وہی کہے گا اور تمہیں آئندہ کی خبریں دیگا۔ وہ میرا جلال ظاہر کریگا اس لیے کہ مجھ ہی سے حاصل کر کے تمہیں خبریں دیگا۔ جو کچھ باپ کا ہے وہ سب کچھ میرا ہے۔ اس لیے میں نے کہا کہ وہ مجھ ہی سے حاصل کرتا ہے اور تمہیں خبریں دیگا،“ (یوحننا: ۱۵: ۱۵-۱۷)

یوسع نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ روح القدس ان میں سکونت کریگا۔ وہ ان کی مدد کریگا، سکھائے گا، راہنمائی کریگا اور آنے والے وقت کی بابت بتائے گا۔ آج ہم جو یوسع کے شاگرد ہیں ہمارے پاس سوچنے کی کوئی وجہ نہیں کہ روح القدس یوسع کے وعدے سے کچھ کم کر رہا ہے۔

حیرت کی بات ہے کہ یوسع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اس کا ان سے جدا ہونا ان کے لیے فائدہ مند ہے ورنہ روح القدس نہ آیا گا۔ یہ ان کے لیے ایک اشارہ تھا کہ وہ روح القدس کی رفاقت میں ایسا ہی محسوس کریں گے جیسا یوسع طبعی طور پر ان کے ساتھ تھا۔ اگر یوسع ان کے ساتھ رہے گا تو وہ روح القدس سے مستفید نہ ہو سکیں گے۔ روح القدس کے وسیلے سے یوسع ہر وقت ہمارے ساتھ اور ہمارے اندر رہتا ہے اسی وجہ سے ہم تو قع کرتے ہیں کہ روح القدس ہماری راہنمائی کریگا۔

لظetro روح القدس ظاہر کرتا ہے کہ اس کا پہلا کام ہماری راہنمائی کرنا ہے تاکہ ہم پاک اور خدا کے تابع دار رہیں۔ اس لیے زمین پر پا کیزیں گی سے متعلقہ اور خدا کے منصوب کی تکمیل روح القدس کی راہنمائی میں ہو سکتی ہے۔ وہ ہماری راہنمائی کریگا کہ ہم یوسع

کے احکامات کی پیروی کر سکیں۔ یہوں کے وہ خاص احکامات جو کہ ہمیں خدا کی وی گئی بلاہث کی نسبت سے ہے۔ اگر آپ اپنی خدمت میں روح القدس کی راہنمائی حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو پاکیزگی کے لیے بھی روح القدس کی راہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔ ان دونوں کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ بہت سارے خادم چاہتے ہیں کہ وہ روح القدس کے وسیلہ سے بڑے بڑے مجرمات کریں لیکن وہ پاکیزگی جیسے چھوٹے سے پہلو کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ یہوں نے کس طرح سے اپنے شاگردوں کی راہنمائی کی؟

شروع میں اس نے پاکیزگی کے بارے ہدایات دیں۔ اس نے ان کا موازنہ کر کے انہیں ذمہ داری نہ سونپی۔ اسی طرح سے روح القدس جو ہم میں بستا ہے وہ بھی یہوں کی طرح کام کرتا ہے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ روح القدس آپ کی راہنمائی کرے تو سب سے پہلے اس کے پاک کرنے کے عمل کی پیروی کریں۔

پلوں رسول لکھتا ہے ”اس لیے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹھے ہیں“ (رومیوں ۱۳:۶)۔ یہ روح القدس کی وساطت سے ہے کہ ہمارا شماران لوگوں میں ہوتا ہے جو خدا کے بیٹھے کھلاتے ہیں۔ کیا خدا کے بھی بچے روح القدس کی راہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ یہ ہم پر محض ہے کہ ہم روح القدس کی راہنمائی حاصل کرتے ہیں یا نہیں۔

کسی مسیحی کو یہ سیکھنے کی ضرورت نہیں کہ وہ کس طرح روح القدس کی راہنمائی میں چلے کیونکہ روح القدس خود ہر مسیحی کی راہنمائی کرتا ہے۔ دوسری جانب شیطان خدا کے بچوں کو رغلانے کی کوشش کرتا ہے کیونکہ ہم میں پرانی جسمانی فطرت پائی جاتی ہے جو کہ ہمیں خدا کی مرضی کے برخلاف چلنے پر اکساتی ہے۔ ایمانداروں کو بصیرت حاصل کرنی چاہیے کہ وہ روح القدس کی راہنمائی اور شیطان کی راہنمائی کو جان سکیں۔ یہ روحانی پیشگوئی کا حصہ ہے۔ نبیادی حقیقت یہ ہے کہ روح القدس ہر وقت خدا کے کلام کے وسیلہ سے ہماری راہنمائی کریگا، وہ ہر وقت ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ ہم وہ کام کریں جو خدا کو پسند آئے تاکہ خدا کو خوش کر سکیں ”اسکا جلال اس طرح ظاہر ہوگا“۔ (یوحنا ۱۴:۱)

روح القدس کی آواز

The Voice of the Holy Spirit

بانسل بیان کرتی ہے کہ روح القدس ہماری مختلف طریقوں سے راہنمائی کر لیا جیسا کہ روبا کے وسیلہ، نبوت یا خدا کی آواز کی صورت میں۔ زیادہ تر روح القدس ہماری روح کے ساتھ خیالات یا تصورات کے ذریعے مخاطب ہوتا ہے۔ اگر روح القدس کچھ کرنا چاہتا ہو تو وہ ہماری روح کو متحرک کرتا ہے تو ہم جان جاتے ہیں کہ وہ ہماری کسی خاص سمت میں راہنمائی کرنا چاہتا ہے ہم اپنے روح کی آواز کو ضمیر کہتے ہیں۔ ہر مسیحی جانتا ہے کہ اس کا ضمیر کیا کہتا ہے۔ اگر ہم گناہ کی آزمائش میں پڑتے ہیں تو ہم اپنے اندر کوئی آواز نہیں سنتے جو کہ یہ کہے ”کہ اس آزمائش میں نہ پڑو“۔ اس کی وجاء ہم اپنے اندر محسوس کرتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں اس آزمائش سے روک رہی ہے۔ اگر ہم اس آزمائش میں پر کر گناہ کرتے ہیں تو ہم اپنے اندر کوئی آواز نہیں سنتے جو

یہ کہے ”کہ تم نے گناہ کیا ہے“ بلکہ ہم اپنے اندر اپنے آپ کو جنم محسوس کرتے ہیں جو کہ ہمیں اقرار کرنے کی طرف مائل کرتا ہے۔

اس طرح سے روح القدس ہمیں سچائی پر چلنا اور سمجھنا سکھاتا ہے۔ وہ ہمیں مکاشفہ عطا کر کے سکھاتا ہے۔ یہ مکاشفہ بیان کرنے میں تو دس منٹ درکار ہونگے مگر روح القدس سے چند سینٹوں میں موصول ہوتا ہے۔ اسی طرح سے روح القدس خدمت میں ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ ہمیں روح القدس کے دینے گئے خیالات کے مطابق درست فیصلے کرنا ہیں، آہستہ آہستہ ہمیں اپنی خدمت سے متعلقہ ہدایات پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ یا اس وقت ہو گا کہ جب ہم اپنے دماغ کو دل کے فیصلوں میں حائل کرتے ہیں جو کہ خدا کی مرضی کے خلاف فیصلے کرتا ہے۔

روح القدس نے کس طرح سے یسوع کی راہنمائی کی

How the Spirit Led Jesus

مثال کے طور پر مرقس کی انجیل بیان کرتی ہے کہ یسوع نے پانی کا پتہ لینے کے بعد روح کا پتہ لیا: ”اور فی الفور روح نے اسے بیان میں بیج دیا۔“ (مرقس ۱: ۱۲)

یسوع نے کوئی روایا نہیں دیکھی یا آواز نہیں سنی جس نے اس کی بیان میں جانے کی راہنمائی کی بلکہ اسے محک کیا گیا۔ اکثر روح القدس اس کی اسی طرح سے راہنمائی کرتا تھا۔ ہماری نفیتیں میں کسی خاص چیز کا خاکہ بن جاتا ہے یا تصور پیدا ہوتا ہے۔ یسوع نے جب اس مغلوق کو جو کہ جھپٹ پھاڑ کر نیچے لا یا گیا تھا اس سے کہا کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ یسوع جانتا تھا کہ وہاں فریی اس پر ازالہ مگانے کے لیے موجود ہیں۔ یسوع کس طرح جانتا تھا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ آئیں ہم مرقس کی انجیل سے پڑھتے ہیں۔

”اور فی الفور یسوع نے اپنی روح سے معلوم کر کے وہ اپنے دلوں میں یوں سوچتے ہیں ان سے کہا تم کیوں اپنے دلوں میں یہ باتیں سوچتے ہو۔“ (مرقس ۸: ۲)

یسوع نے اپنی روح میں محسوس کیا کہ وہ کیا سوچ رہے ہیں۔ اگر ہم بھی اپنی روح میں محسوس کریں تو ہم ان لوگوں کو جواب دینا جان جائیں گے جو کہ خدا کے کام کی مخالفت کرتے ہیں۔

پولوس کی خدمت میں روح القدس کی راہنمائی

The Spirit's Leading in the Ministry of Paul

تقریباً بیس سال کی خدمت کے بعد پولوس نے روح القدس کی راہنمائی کو صحیح طور پر جانا۔ بعض دفعہ روح القدس نے اس کی خدمت میں آنے والے واقعات کے بارے اسے دکھایا۔ مثال کے طور پر جب پولوس افسس کی کلیسیاء میں تھا تو اس نے

اپنی زندگی اور خدمت کے آئندہ تین سالوں کے بارے ہدایات پائیں۔ ”جب یہ ہو چکا تو پلوس نے جی میں شانا کہ مکدوں نیہ اور انجیہ سے ہو کر یہ شلیم جاؤں گا اور کہا کہ وہاں جانے کے بعد مجھے رومہ بھی دیکھنا ضرور ہے۔“ (اعمال ۲۱:۱۹)

غور کریں کہ پلوس نے یہ سفر اپنے ذہن سے نہیں بنایا بلکہ روح سے بنایا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ روح القدس نے اس کے روح کی راہنمائی کی کہ پہلے وہ مکدوں نیہ اور انجیہ پھر یہ شلیم اور آخر میں رومہ کو جائے گا۔ اور اس نے اس سفر کو کیا۔ اگر آپ بائبل میں پلوس کے تیرے بشارتی سفر کا نقشہ دیکھیں تو یہ واضح ہو جاتا ہے۔

واضح طور پر پلوس نے مکدوں نیہ اور انجیہ کو سفر کیا۔ دوبارہ پھر وہ مکدوں نیہ کو لوٹا، پھر وہ بھرے ابکن کے ساحل کے گرد منادی کرتا ہوا وہ ایشیا کو چک میں آیا۔ اپنے سفر کے دوران وہ میلتیں میں رکا جہاں اس نے افسس کی کلیسیاء کے بزرگوں کو کہلا بھیجا۔ اور اس نے الوداعی خطاب کیا؟ ”اور اب دیکھو میں روح میں بندھا ہوا یہ شلیم کو جاتا ہوں اور نہ معلوم وہاں مجھ پر کیا کیا گز رے۔ سوائے اس کے کہ روح القدس ہر شہر میں گواہی دے دے کر مجھ سے کہتا ہے کہ قید اور مصیبیں تیرے لیے تیار ہیں۔“ (اعمال ۲۰:۲۲-۲۳)

پلوس نے کہا کہ میں روح میں بندھا ہوا ہوں، اس سے مراد ہے کہ اسے روح میں ہدایت ملی کہ وہ یہ شلیم کو جائے۔ اسے معلوم نہیں تھا کہ جب وہ یہ شلیم پہنچ گا تو اس کے ساتھ کیا ہو گا لیکن اس نے کہا کہ روح القدس گواہی دیتا ہے کہ وہ جس شہر میں بھی جائے گا اس میں قید اور مصیبیں اس کے لیے تیار ہیں۔ روح القدس کس طرح یہ گواہی دیتا ہے کہ قید اور مصیبیں یہ شلیم میں اس کی منتظر ہیں؟

دومثالیں

Two Examples

اعمال ۲۱ باب میں ہم دو مثالیں پاتے ہیں جو کہ اس سوال کا جواب دیتی ہیں۔ پہلی مثال (اعمال ۲۱:۲۱) میں لکھتی ہے۔ ”جب شاگردوں کو تلاش کر لیا تو ہم سات روز وہاں رہے۔ انہوں نے روح کی معرفت پلوس سے کہا کہ یہ شلیم میں قدم نہ رکھنا“۔ اس آیت کی وجہ سے کچھ عالموں کا کہنا ہے کہ پلوس نے یہ شلیم کا سفر جاری رکھ کر خدا کی نافرمانی کی۔ اعمال کی کتاب میں دی گئی بقیہ معلومات کے مطابق ہم یہ نتیجہ اخذ نہیں کر سکتے۔ اس کہانی کو پڑھنے سے یہ نقطہ واضح ہو جاتا ہے۔ صور میں شاگر در حادی طور پر محسوں کر رہے تھے اور انہوں نے بتایا کہ یہ شلیم میں مشکل پلوس کا انتظار کر رہی ہے۔ انہوں نے اسے روکنے کی کوشش کی۔ ولیمز کے ترجمہ کے مطابق ایسے ہے۔

روح القدس کی ہدایت سے انہوں نے اسے بارہا انتباہ کیا کہ وہ یہ شلیم میں پاؤں نہ رکھے۔ صور کے شاگردوں کو اسے روکنے میں کامیابی حاصل نہ ہوئی کیونکہ وہ بارہا خبردار کرنے کے باوجود یہ شلیم میں روانہ ہو گیا۔

یہ میں سکھاتا ہے کہ جو مکافہ ملے اس میں اپنے پاس سے کچھ بھی اضافہ نہ کریں۔ پلوس جانتا تھا کہ یہ شلیم میں مصیبت اس

کا انتظار کر رہی ہے لیکن پھر بھی اس نے خدا کی مرضی کو پورا کرتے ہوئے یروشلم کو سفر کیا۔ اگر خدا کا روح ہم پر کچھ ظاہر کرتا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اس کے بارے جا کر دوسروں کو بتاتے پھریں۔ اور ہمیں محتاط ہونا چاہیے کہ اپنے پاس سے اس کا ترجمہ نہ کریں۔

قیصریہ میں قیام

Caesarea Stop Over

یروشلم کے سفر کے دوران پلوس کا اگلا قیام قیصریہ تھا۔ اور جب ہم وہاں بہت روز رہے تو اگس نام کا ایک نبی یہودی سے آیا۔ اس نے ہمارے پاس آکر پلوس کا کمر بند لیا اور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہاروں الح القس یوں فرماتا ہے کہ جس شخص کا یہ کمر بند ہے اس کو یہودی یروشلم میں اسی طرح باندھیں گے اور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے۔ (اعمال ۲۱: ۱۰)

یہ ایک اور تصدیق ہے کہ یروشلم میں قید اور مصیبت پلوس کا انتظار کر رہی ہیں۔ غور کریں کہ اگس نے نہیں کہا کہ ”اس لیے خدا یہ کہتا ہے کہ تو یروشلم کونہ جا“۔ خدا پلوس کو یروشلم میں لیکر جا رہا تھا لیکن اگس کی نبوت سے وہ اسے ان مصائب کے لیے ڈھنی طور پر تیار کر رہا تھا۔ اگس کی نبوت نے اس بات کی تصدیق کر دی جو کہ پلوس نے چند ماہ پیشتر روح میں محسوس کیا تھا۔ ہمیں وقت تک کسی بھی نبوت کی بیرونی نہیں کرنی چاہیے جو اس بات کی تصدیق نہ کرے جسے ہم پیشتر بھی جانتے ہوں۔ اگس کی پیشین گوئی کو ہم ”قابل دیدراہنمائی“ بھی کہہ سکتے ہیں کیونکہ پلوس نے جو اپنی روح میں محسوس کیا یہ اس سے بھی بڑھ کر تھی۔ جب خدا قابل دیدراہنمائی کرتا ہے مثلاً رویا یا آوازی صورت میں تو اس سے مراد ہے کہ خدا جانتا ہے کہ ہمارے راستے آسان نہیں ہیں ہمیں قابل دیدراہنمائی سے ظاہر ہوتا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔ اب اس کے بارے ہم دیکھتے ہیں کہ ہجوم اسے مارنے کو تھا اس سے پیشتر کہ وہ روم میں قیدی کے طور پر لے جایا جاتا اس نے اس سے پہلے بھی بہت سال تک قید کاٹی تھی کیونکہ اس نے قابل دیدراہنمائی حاصل کی تھی۔ تا ہم اس کے ویلے سے اس نے اطمینان حاصل کیا، اس امید سے کہ اس کے نتائج خوش آئندہ ہو گے۔

اگر آپ نے قابل دیدراہنمائی حاصل نہیں کی تو آپ کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ کو اس کی ضرورت ہو گی تو خدا آپ کو عطا کر دیگا۔ تا ہم ہمیں ہر وقت روح میں احساس ہونا چاہیے۔

خدا کی مرضی اور قید خانہ

In Chains and in God's Will

جب پلوس یروشلم میں پہنچا تو اسے قید کر لیا گیا۔ ایک دفعہ پھر اس نے رویا میں یسوع سے ہدایت حاصل کی: ”اسی رات

خداؤنداس کے پاس آکھڑا ہوا اور کہا خاطر جمع رکھ جیسے تو نے میری بابت یو شلیم میں گواہی دی ہے ویسے ہی تجھے رومنہ میں بھی گواہی دینا ہوگی۔ (اعمال ۱۱:۲۳)

غور کریں کہ یوسف نے یہ نہیں کہا: ”اے پلوس تو یہاں کیا کر رہا ہے؟ میں نے تجھے خبردار کیا تھا کہ یو شلیم میں نہ آ،“ نہیں، یوسف نے اس بات کی تصدیق کی کہ پلوس نے چند ماہ پہلے جو کچھ روح میں محسوس کیا تھا وہ اس کی طرف سے تھا۔ پلوس یو شلیم میں یوسف کی گواہی کا مرکز تھا۔ اس نے روم میں بھی مسح کی بشارت کی۔

ہمیں اس بات کوڈہن میں رکھنا چاہیے کہ پلوس کی اصل بلاہث یہود یاں اور غیر اقوام میں گواہی ہی نہیں تھی بلکہ باشا ہوں کے سامنے بھی (اعمال ۹:۱۵)۔ پلوس کا یو شلیم اور قیصریہ میں قیدی بننے سے اسے گورنرفلس فیٹس اور اگر پا بادشاہ کے سامنے گواہی دینے کا موقع ملا جو کہ اس کی باتوں سے قائل ہوئے (اعمال ۲۶:۲۸) اور یوسف پر ایمان لائے۔ پھر پلوس کو رومی حکمران نیرو کے سامنے گواہی دینے کے لیے بھیج دیا گیا۔

نیرو سے ملاقات

On the Way to see Nero

جب اسے کشتی کے ذریعے اٹلی لیکر جارہے تھے، پلوس نے ایک دفعہ پھر اپنی روح میں خدا سے ہدایت حاصل کی۔ جبکہ جہاز کا کپتان اور پائلٹ اس بات کا تعین کر رہے تھے کہ جہاز کو بندراگاہ پر روا کا جائے یا انہیں پلوس کو مکاشفہ دیا گیا۔ ”جب بہت عرصہ گزر گیا اور جہاز کا سفر اس لیے خطرناک ہو گیا کہ روزہ کا دن گزر چکا تھا تو پلوس نے انہیں یہ کہہ کر نصیحت کی۔ کہ اے صاحبو! مجھے معلوم ہوتا ہے کہ اس سفر میں تکلیف اور بہت نقصان ہو گا۔ نہ صرف مال اور جہاز کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی۔“ (اعمال ۹:۲۷-۱۰)۔ پلوس نے محسوس کر لیا تھا کہ کیا ہونے کو ہے، واضح ہے کہ اس کا خیال روح القدس کی دی گئی ہدایات تھی۔

بدقتی سے صوبیدار نے پلوس کی نہ سی اور کسی اور پناہ گاہ کی طرف رواں ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں جہاز دو ہفتے کے لیے طوفان میں گھر ارہا۔ صورت حال اتنی گھمیز تھی کہ جہاز کے عملے نے دوسرے دن جہاز سے سامان پھینکنا شروع کر دیا۔ تیسرا دن انہوں نے جہاز کے آلات بھی پھینکنا شروع کر دیئے۔ اس کے بعد پلوس نے پھر سے راہنمائی حاصل کی۔

”اور جب بہت دنوں تک سورج نظر نہ آیا نتارے اور شدت کی آندھی چل رہی تھی تو آخر ہم کو بچنے کی امید بالکل نہ رہی۔ اور جب بہت فاقہ کرچکے تو پلوس نے ان کے بیچ میں کھڑے ہو کر کہا اے صاحبو! لازم تھا کہ تم میری بات مان کر کریتے سے روانہ نہ ہوتے اور یہ تکلیف اور نقصان نہ اٹھاتے۔ مگر اب میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ خاطر جمع رکھو کیونکہ تم میں سے کسی کی جان کو نقصان نہ ہو گا مگر جہاز کا۔ کیونکہ خدا جس کا میں ہوں اور جس کی عبادت بھی کرتا ہوں اس کے فرشتے نے اسی رات میرے پاس آ کر کہا اے پلوس نہ ڈر۔ ضرور ہے کہ تو قیصر کے سامنے حاضر ہو اور دیکھ جتنے لوگ تیرے ساتھ جہاز میں سوار

ہیں ان سب کی خدا نے تیری خاطر جان بخشی کی۔ اس لیے اے صاحبو خاطر جمع رکھو کیونکہ میں خداوند کا یقین کرتا ہوں کہ جیسا مجھ سے کہا گیا ہے دیسا ہی ہوگا۔ لیکن یہ ضرور ہے کہ ہم کسی ٹاپ میں جا پڑیں، (اعمال ۲۷: ۲۰-۲۶)

میرے خیال میں یہ بات واضح ہے کہ خدا نے پلوس کو اس ناخوشگار واقعیت میں قابل دیدراہمنائی دی تھی۔ اس مصیبت کے بعد پلوس نے جہاز کی تباہی کی مصیبت میں سے گزرنا تھا۔ کچھ وقہ کے بعد اسے سانپ نے ڈسا (اعمال ۲۷: ۳۱، ۲۸: ۵)۔ یہ بہت اچھا ہے کہ فرشتے آپ کو پہلے ہی بتادیں کہ مستقبل میں سب کچھ ٹھیک ہوگا۔

کچھ عملی نصیحتیں

Some Practical Advices

آپ کی روح جو خیال یا تصویر روح القدس سے لیتی ہے اس کا جائزہ لینا شروع کریں۔ شاید شروع میں آپ غلطی کریں کہ روح القدس آپ کی راہمنائی کر رہا ہے لیکن ایسا نہیں ہوگا لیکن یہ معمولی بات ہے۔ ہمت نہ ہاریں بلکہ جاری رکھیں۔ یہ پرکشون جگہ پر دعا کرنا، غیر زبان میں دعا کرنا اور بالکل پڑھنے میں معاون ہوتا ہے۔ جب ہم غیر زبان میں دعا کرتے ہیں تو یہ ہماری روح دعا کر رہی ہوتی ہے۔ اس وقت ہمیں روح میں حساس ہونا چاہیے۔ خدا کے کلام کو پڑھنے اور غور خوض کرنے سے ہماری روح اور حساس ہوجاتی ہے کیونکہ خدا کا کلام روحانی غذا ہے۔

جب خدا آپ کو کسی خاص سمت میں راہمنائی کرتا ہے تو اس کی راہمنائی قلیل نہیں ہے۔ اس سے مراد ہے کہ آپ مسلسل دعا کرتے رہیں تاکہ ہم فیصلے کر سکیں۔ آپ تسلیم کریں گے کہ خدا آپ کی راہمنائی کر رہا ہے یا آپ کے خیالات یا جذبات نہیں ہیں۔ اگر آپ کوئی راہمنائی حاصل کرتے ہیں لیکن آپ کے دل و دماغ میں سکون نہیں ہے تو اس وقت تک وہ راہمنائی نہ لیں جب تک کہ ٹھیکنے حاصل نہ ہو۔

اگر آپ قابل دیدراہمنائی حاصل کرتے ہیں تو پھر تو ٹھیک ہے لیکن روایا خدا کی آواز کے بارے یقین نہ کریں۔ خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان ذرائع سے ہماری راہمنائی کریگا (بیکش وہ ایسا اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے)۔ تاہم ہم یقین کر سکتے ہیں کہ وہ ہماری روح کو ہدایات دیکر راہمنائی کر سکتا ہے۔

آخر کار خدا نے آپ سے جو کہا ہے اس میں اضافہ نہ کریں۔ ہو سکتا ہے کہ خدا نے آپ پر نظاہر کیا ہو کہ کچھ منظر یا (غمتیں) آپ مستقبل میں شروع کریں گے، لیکن آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ ہفتوں بعد ہوگی اور تب تک سال گزر چکا ہوگا۔ اس کا مجھے ذاتی طور پر تجوہ ہے، قیاس آرائیاں نہ کریں۔ پلوس اپنے مستقبل کے بارے کچھ جانتا تھا لیکن سب کچھ نہیں جانتا تھا کیونکہ خدا نے سب کچھ ظاہر نہ کیا تھا۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ہمیشہ ایمان سے چلتے رہیں۔